

مَنْزِلٌ مَّرْجُمٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان

الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ

نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں روزِ جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا

کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کی کرتے ہیں بتلا دیجئے ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ

رستہ سیدھا رستہ ان لوگوں کا جن پر

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

آپ نے انعام فرمایا ہے نہ (رستہ) ان لوگوں کا جن پر آپ کا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الَمْ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۚ فِيهِ ۝

الَمْ یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

راہ بتلانے والی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔ وہ (اللہ سے ڈرنے والے) لوگ ایسے ہیں کہ یقین لاتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا

چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

ان کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں

بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ

اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔ بس یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر

هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

جو ان کے پروردگار کی طرف سے ہدیہ ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔

وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور (ایسا معبود) جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود (حقیقی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کے لائق نہیں (وہی) رحمن ہے اور رحیم ہے ۝ اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل

الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا

نہیں، زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ

نَوْمٌ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ

الْأَرْضِ ۖ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

زمین میں ہیں ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے

إِلَّا بِإِذْنِهِ ۖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

بدون اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر اور غائب حالات کو

وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا

کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي

اور وہ عالی شان عظیم الشان ہے۔ دین میں زبردستی (کا فی نفسہ کوئی موقع)

الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

نہیں کیونکہ ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمَرْ

ہے۔ سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ

بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ

خوش اعتقاد ہو (یعنی اسلام قبول کر لے) تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَبِيعٌ عَلَيْهِمْ

جس کو کسی طرح شکستگی نہیں (ہو سکتی) اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والے ہیں خوب جاننے والے ہیں

اللَّهُ وَلِىُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (یا بچا کر)

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ

نور (اسلام) کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ

كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ

کافر ہیں ان کے ساتھی شیاطین ہیں (اسی یا جتنی) وہ ان کو نور (اسلام) سے نکال کر

مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ

(یا بچا کر کفر کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٦﴾ لِلّٰهِ مَا فِي

ہیں (اور) یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے ﴿٦﴾ اللہ تعالیٰ ہی کی ملک ہیں سب

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ

جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں۔ اور جو باتیں تمہارے

تُبَدِّلُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْتُخَفُّوهُ

نفسوں میں ہیں ان کو اگر تم ظاہر کرو گے یا پوشیدہ رکھو گے

يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَّشَاءُ

حق تعالیٰ تم سے حساب لیں گے۔ پھر (بجز کفر و شرک کے) جس کے لیے منظور ہوگا بخش دیں گے

وَيُعَذِّبُ مَن يَّشَاءُ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ

اور جس کو منظور ہوگا سزا دیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر شے

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ

پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔ اعتقاد رکھتے ہیں رسولؐ اس چیز کا جو اُن کے پاس اُن کے

إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ

رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں

أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَيْكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ

اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اسکی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا

کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

نے (آپ کا ارشاد) سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا

اور آپ ہی کی طرف (ہم سب کو) لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا مگر اسی کا جو

إِلَّا وَسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

اس کی طاقت (اور اختیار) میں ہو اس کو ثواب بھی اسی کا ہوتا ہے جو ارادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی

مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخِذْنَا إِن

اسی کا ہو گا جو ارادہ سے کرے۔ اے ہمارے رب ہم پر داروغیر نہ فرمائیے اگر ہم

نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے رب ہم پر کوئی سخت حکم

عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَبَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ

نہ بھیجے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے

مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

تھے۔ اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار (دنیا یا آخرت کا) نہ ڈالے جس

لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَقَدْ غَفِرْنَا لَنَا وَقَدْ

کی ہم کو سہار نہ ہو اور درگزر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو

وَارْحَمْنَا وَقَدْ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى

اور رحم کیجئے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں (اور کارساز طرفدار ہوتا ہے) سو آپ ہم کو

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ

کافر لوگوں پر غالب کیجئے ﴿﴾ گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَالْمَلَكُوتُ وَأُولُوا

بجز اس کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس

الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ

وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں ﴿﴾ (اے محمد ﷺ) آپ اللہ تعالیٰ سے یوں کہیے اے اللہ مالک تمام

الْمُلْكِ تُوْفِّي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

ملک کے، آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ

اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ يُبْدَاكَ

غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے

الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

تَوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ

آپ رات (کے اجزاء) کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور (بعض فصلوں میں) دن (کے اجزاء)

فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

کورات میں داخل کر دیتے ہیں۔ اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے بیضہ

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے سے بیضہ) اور آپ

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ﴿١٠﴾

جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں ﴿١٠﴾ بے شک

رَبِّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں

وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ

اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر

عَلَى الْعَرْشِ تَغْتَنِي اللَّيْلَ النَّهَارَ

قائم ہوا چھپا دیتا ہے شب سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ

يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

شب اس دن کو جلدی سے آ لیتی ہے اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ

اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ ہی کے

الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ

لیے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا بڑی خوبیوں کے بھرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم

الْعَالَمِينَ ۝ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

کے پروردگار ہیں، دُعا کیا کرو تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی (البتہ یہ

وَّخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۚ

بات) واقعی (ہے کہ) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو (دُعا میں) حد (ادب) سے نکل جائیں

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

اور دنیا میں بعد اس کے کہ اسکی درستی کر دی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ

اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے بے شک اللہ تعالیٰ کی

اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ ﴿٢٠﴾

رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے ﴿٢٠﴾

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۚ

آپ فرما دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو

أَيَّامًا تَذَعُّوهُ ۚ أَلَا سَمَاءُ الْحُسْنَىٰ

جس نام سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت سے اچھے اچھے نام ہیں۔

وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهِ

اور اپنی نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھیے اور نہ بالکل چپکے چپکے ہی پڑھیے

وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۚ وَقُلْ

اور دونوں کے درمیان ایک طریقہ اختیار کر لیجئے۔ اور کہہ دیجئے کہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لیے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ

يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكِبْرُهُ

سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا

تَكْبِيرًا ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَاءَ خَلْقِكُمْ

کیجئے ﴿﴾ ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یونہی مہمل (خالی

عَبَثًا وَأَنْتُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجِعُونَ ۝

از حکمت) پیدا کر دیا ہے اور یہ (خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ

سو (اس سے کامل طور پر ثابت ہو گیا کہ) اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اس

إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ

کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں (اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور جو شخص (اس امر پر

يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ

دلیل قائم ہونے کے بعد) اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس (کے معبود ہونے) پر

لَهُ بِهِ ۚ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ إِنَّهُ

اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں، سو اس کا حساب اسی کے رب کے یہاں ہوگا (جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے

لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ

(کہ) یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی (بلکہ ابدالآباد معذب رہیں گے) اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے

وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝

رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَالصَّفَّاتِ صَفًّا ۝ فَالْزُجْرَتِ زُجْرًا ۝

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں

فَالثَّلَاثِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ

اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا۔ ہم ہی نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو

الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا

ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کے ساتھ اور حفاظت بھی کی ہے

مَنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسْتَعُونُ

ہر شریر شیطان سے۔ وہ شیاطین عالم بالا کی طرف کان

إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَى وَيُقْذَفُونَ مِنْ

بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیے

كُلِّ جَانِبٍ ۚ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ

جاتے ہیں۔ اور ان کے لیے دائمی عذاب

وَاصِبٌ ۚ إِلَّا مَنْ خِطَفَ الْخُطْفَةُ

ہو گا۔ مگر جو شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے

فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۚ فَاسْتَفْتِهِمْ

تو ایک دھکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ لیتا ہے تو آپ ان سے پوچھتے

أَهُمْ أَسْنَدُ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا

کہ یہ لوگ بناوٹ میں زیادہ سخت ہیں یا ہماری پیدا کی ہوئی یہ چیزیں (کیونکہ)

خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۚ يَبْعَثُ

ہم نے ان لوگوں کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿﴾ اے گروہ

الْجِبِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ

جن اور انسان کے اگر تم کو یہ قدرت ہے کہ

تَنْفُذُ وَا مِنْ أَقْطَارِ السَّهْوَاتِ

آسمانوں اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو

وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

(ہم بھی دیکھیں) نکلو مگر بدون زور کے نہیں نکل سکتے (اور زور ہے

بِسُلْطَنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝

نہیں) سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظُ مِّنْ نَّارٍ ۙ

تم دونوں پر (قیامت کے روز) آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا

وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

پھر تم (اس کو) ہٹا نہ سکو گے۔ سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ

کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ غرض جب (قیامت آئے گی جس میں) آسمان پھٹ جاوے گا اور

فَكَانَتْ وَرْدَةً ۙ كَالِدِّ هَاجٍ ۚ فَبِأَيِّ

ایسا سرخ ہو جاوے گا جیسے سرخ نری (یعنی چمڑا) سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا

کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ تو اس روز کسی

يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ

انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق نہ پوچھا جاوے گا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾

سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے ﴿١٠﴾ اگر

أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ

ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو

لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّنْ

(اے مخاطب) تو اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور

خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

پھٹ جاتا۔ اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے (نفع کے) لیے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ هُوَ اللَّهُ

بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔ وہ ایسا معبود ہے کہ

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ

اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا

وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١٢﴾

اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

عیبوں سے) پاک ہے سالم ہے امن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ

زبردست ہے خرابی درست کرنے والا ہے۔ بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے)

عَبَا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

ٹھیک بنانے والا ہے وہ صورت بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ

سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

زبردست حکمت والا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

آپ (ان لوگوں سے) کہیے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت

الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝

نے قرآن سنا پھر (اپنی قوم میں واپس جا کر) انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ

جو راہِ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم (اب)

نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ

اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور (انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ) ہمارے

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا

پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ

وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَفْقَهُ سَفِيهُنَا

اولاد۔ اور ہم میں جو احمق ہوئے ہیں وہ اللہ کی شان میں حد سے

عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۚ لَا اَعْبُدُ مَا

آپ (ان کافروں سے) کہہ دیجئے کہ اے کافرو (میرا اور تمہارا طریقہ متحد نہیں ہو سکتا اور) نہ (تو)

تَعْبُدُوْنَ ۚ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا

فی الحال) میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے

اَعْبُدُوْٓا ۚ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا عٰبِدْتُمْ ۚ

ہو اور نہ (آئندہ استقبال میں) میں تمہارے معبودوں کی پرستش کروں گا۔

وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۚ لَكُمْ

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرو گے۔ تم کو

دِيْنَكُمْ وِلٰی دِيْنٍ ۚ

تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ ۚ اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ

آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ (اپنے کمال ذات و صفات میں) ایک ہے اللہ (ایسا) بے نیاز

لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

ہے (کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کے سب محتاج ہیں) اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے

لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

آپ (اپنے استعاذہ کے لیے) کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝

سے اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجاوے (اور شب میں شرور کا احتمال ظاہر ہے)

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝

اور (بالخصوص گنڈے کی) گرہوں پر پڑھ پڑھ پھونکنے والیوں کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

آپ کہیے (جس طرح کہ فلق میں گزرا) کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے

النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

بادشاہ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے جو لوگوں کے

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝

دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ (وسوسہ ڈالنے والا)

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جن ہو یا آدمی (ہو)۔

